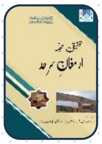

تحقیقی مجلہ ارمغانِ سرحد

pISSN: 3079-904X

eISSN: 3079-9058

جلد ۲، شمارہ ۲، جولائی تا دسمبر ۲۰۲۵ء (Vol:2, Issue:2, 2025) (Research Journal: Armaghan-e-Sarhad)

شعبہ اردو، سرحد یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، پشاور

A Critical Analysis of Waheed Ahmad’s Novel "Zeno"

وحید احمد کے ناول "زینو" کا تنقیدی جائزہ

مریم ادریس

طالبہ بی ایس اردو، تھرڈ سمسٹر بریجنگ، گورنمنٹ کالج برائے خواتین، کھڑیانوالہ، فیصل آباد

Maryum Idrees

Student BS Urdu, 3rd Semester Bridging, Government College for Women, Khurrianwala Faisalabad

Abstract:

Zeno by Waheed Ahmad represents an important contribution to modern Urdu Literature through its philosophical depth and psychological insight. The novel explores the complexities of human existence, inner conflict, and the search for meaning in contemporary life. Its title symbolically recalls Zeno of Citium, suggesting a connection with philosophical questions of time, movement, and reality. The narrative focuses on the mental and emotional struggles of individuals living in an increasingly fragmented social environment, where relationships fail to provide spiritual fulfillment. The author presents modern urban life as a space marked by alienation, uncertainty, and intellectual restlessness. Stylistically, the novel combines simple language with symbolic expression, while its non-linear treatment of time deepens the psychological experience of the characters. Overall, the novel strengthens the tradition of intellectual and reflective fiction in Urdu narrative prose.

Keywords: Zano, Psychological, Spiritual, Expressions, Relationship

زینو، وحید احمد کا ایک اہم ناول ہے جس میں جدید انسان کے فکری، نفسیاتی اور سماجی مسائل کو نہایت گہرائی سے پیش کیا گیا ہے۔ اس ناول کا عنوان ہی فلسفیانہ پس منظر رکھتا ہے کیونکہ "زینو" یونانی فلسفی زینو کی طرف اشارہ کرتا ہے، جس کے نظریات حرکت، زمان اور وجود کے سوالات سے متعلق ہیں۔ اسی مناسبت سے ناول میں بھی انسانی وجود، وقت، بے یقینی اور داخلی کشمکش بنیادی موضوعات کے طور پر سامنے آتے ہیں۔

ناول کا مرکزی وصف اس کی فکری ساخت ہے۔ مصنف نے کرداروں کے ذریعے ایسے سوالات اٹھائے ہیں جو محض فرد کی ذاتی زندگی تک محدود نہیں رہتے بلکہ پورے سماجی نظام سے جڑ جاتے ہیں۔ کردار اپنی زندگی میں معنویت تلاش کرتے ہوئے نظر آتے ہیں مگر انہیں خارجی دنیا میں اطمینان حاصل نہیں ہوتا۔ یہی کیفیت ناول کو وجودی فکر کے قریب لے جاتی ہے۔

اس ناول میں جدید شہری زندگی کی پیچیدگیاں بھی نمایاں ہیں۔ انسان رشتوں کے درمیان موجود ہونے کے باوجود تنہائی محسوس کرتا ہے، مکالمہ موجود ہے مگر حقیقی ابلاغ کمزور دکھائی دیتا ہے۔ مصنف نے اسی داخلی خلا کو علامتی پیرائے میں بیان کیا ہے۔ بعض مقامات پر واقعات سے زیادہ کرداروں کے ذہنی بہاؤ کو اہمیت دی گئی ہے، جس سے ناول کی نفسیاتی جہت مضبوط ہوتی ہے۔

اسلوب کے اعتبار سے زبان سادہ مگر فکری اعتبار سے تہہ دار ہے۔ مکالموں میں فکری سنجیدگی اور بیان میں علامتی انداز پایا جاتا ہے۔ ناول میں وقت کی ترتیب ہمیشہ خطی نہیں رہتی بلکہ ماضی، حال اور یادداشت ایک دوسرے میں مدغم ہو جاتے ہیں، جس سے قاری کو کردار کے اندرونی تجربے تک رسائی ملتی ہے۔

وحید احمد کا شمار ان لکھاریوں میں ہوتا ہے جنہوں نے معاشرتی مسائل، انسانی جذبات اور زندگی کی حقیقتوں کو نہایت خوبصورتی سے اپنے ناولز اور تحریروں میں پیش کیا۔ ان کے ناول ناول زینو کو خاص شہرت حاصل ہوئی، جس میں انسانی نفسیات اور معاشرتی پیچیدگیوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ تلاش کے مطابق ان کی پیدائش اور وفات کی واضح تاریخیں یا سال دستیاب نہیں ہے۔ کیونکہ وہ ایک زندہ ادیب ہیں۔

ناول کے کردار

1۔ زینو کوسینی

ناول کا مرکزی کردار

ایک امیر مگر الجھا ہوا شخص

اپنی کمزوریوں، خاص طور پر سگریٹ نوشی اور فیصلے نہ کر پانے کی عادت سے پریشان رہتا ہے

اپنی زندگی کو ایک نفسیاتی تجزیے کے ذریعے بیان کرتا ہے

2۔ ڈاکٹر ایس

زینو کا ماہرِ نفسیات

زینو کی ڈائری / یادداشتیں پڑھ کر اس کی شخصیت کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے

کہانی کا فریم اسی کے ذریعے سامنے آتا ہے

3۔ اوگوستا

زینو کی بیوی

سادہ، وفادار اور گھریلو عورت

زینو کے لیے استحکام کا باعث بنتی ہے

4۔ ادا

اوگوستا کی بہن

زینو شروع میں اسی سے شادی کرنا چاہتا تھا

خوبصورت اور پرکشش کردار

5۔البرٹو مالفینتی

ادا اور او گوستا کا بھائی

زینو کا دوست اور کاروباری ساتھی

اپنی بیماری اور کمزوری کی وجہ سے ایک المیہ کردار بن جاتا ہے

گیدو سپیئر

ادا کا شوہر

زینو کا بزنس پارٹنر

خود اعتمادی والا مگر بعض اوقات غیر ذمہ دار

7۔زینو کے والد

سخت مزاج شخصیت

زینو کی زندگی اور ذہن پر گہرا اثر ڈالتے ہیں

ان کی موت زینو کے لیے ایک اہم نفسیاتی واقعہ ہے

یہ ناول بنیادی طور پر انسانی نفسیات، کمزوریوں، اور خود فریبی (self-deception) پر مبنی ہے، اور ہر کردار زینو کی ذہنی کیفیت کو سمجھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ناول "زینو" کے اجزائے ترکیبی

پلاٹ

پلاٹ کہانی کی بنیاد ہوتا ہے۔

"زینو" کا پلاٹ مربوط اور بامقصد ہے۔

واقعات ایک ترتیب سے آگے بڑھتے ہیں اور قاری کی دلچسپی برقرار رکھتے ہیں۔

کہانی میں اتار چڑھاؤ (climax) بھی موجود ہے جو اسے مؤثر بناتا ہے۔

مثال:

کہانی میں کردار کی زندگی کے مختلف مراحل اور مسائل کو تسلسل سے بیان کیا گیا ہے، جس سے پلاٹ مضبوط بنتا ہے۔

کردار نگاری (Characterization)

ناول میں مرکزی اور ضمنی کردار دونوں اہم ہیں۔

مرکزی کردار "زینو" ایک جاندار اور حقیقت سے قریب کردار ہے۔
کرداروں کی نفسیاتی کیفیت کو بھی بیان کیا گیا ہے۔
مثال:
زینو کے خیالات، جذبات اور اندرونی کشمکش اسے ایک مکمل کردار بناتے ہیں۔
موضوع
ناول کا مرکزی موضوع انسانی زندگی، جذبات اور معاشرتی مسائل ہیں۔
اس میں خودی، محبت، جدوجہد اور حقیقت پسندی کے عناصر شامل ہیں۔
مثال:
زینو کی زندگی کے تجربات ہمیں معاشرتی رویوں اور انسانی نفسیات سے آگاہ کرتے ہیں۔
منظر نگاری
ناول میں ماحول اور فضا کی عکاسی مؤثر انداز میں کی گئی ہے۔
جگہ، وقت اور حالات کی مکمل تصویر پیش کی گئی ہے۔
مثال:
معاشرتی ماحول اور حالات کرداروں کے رویوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔
اسلوب
مصنف کا انداز سادہ، دلکش اور حقیقت پسندانہ ہے۔
مکالمے فطری اور مؤثر ہیں۔
زبان میں روانی اور تاثیر موجود ہے۔
نقطہ نظر
کہانی ایک خاص زاویہ نظر سے بیان کی گئی ہے جس سے قاری کو کردار کے خیالات سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔
اکثر بیانیہ انداز استعمال ہوا ہے۔
مکالمہ
مکالمے کرداروں کی شخصیت کو واضح کرتے ہیں۔
کہانی کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

زینو ایک ایسا ناول ہے جو جدید اردو ناول میں فکری ناول کی روایت کو مضبوط کرتا ہے۔ اس میں فرد کی تنہائی، زمانے کی بے سمتی، داخلی اضطراب اور وجودی سوالات کو اس انداز سے پیش کیا گیا ہے کہ قاری محض کہانی نہیں پڑھتا بلکہ فکر کے ایک مسلسل عمل میں شریک ہو جاتا ہے۔

حوالہ جات

1۔ وحید احمد، زینو، لاہور، سانجھ پبلیکشنز، ۲۰۰۳، ۵۰
2۔ وحید احمد، زینو، لاہور، سانجھ پبلیکشنز، ۲۰۰۳، ۵۹
3۔ وحید احمد، زینو، لاہور، سانجھ پبلیکشنز، ۲۰۰۳، ۹۸
4۔ وحید احمد، زینو، لاہور، سانجھ پبلیکشنز، ۲۰۰۳، ۱۲۰